سوال

(529) ٹیلی ویژن دیکھنے والا آلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین حفظہ اللہ ،۔۔۔اس دور میں ایسا آلہ ایجاد ہوگیا ہے۔جس سے انسان دنیا بھر کے ٹیلی وژن سٹیشنوں کے پروگرام اپنے ٹیلی وژن سیٹ پہ دیکھ سکتا ہے۔اور یہ بات آپ سے مخفی نہیں ہے کہ یہ ٹی۔وی سٹیشن اللہ کے دین کے خلاف جنگ کرتے ہوئے کس قدر زہریلے پروگرام نشر کررہے ہیں کیونکہ ان ٹی۔وی۔ سٹیشنوں پہ کام کرنے والے دشمنان اسلام ہیں۔یہ آلہ لوگوں میں ڈش کے نام سے موسوم ہے۔سوال یہ ہے کہ اس کی خرید وفروخت یا اسکی تشہیر کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟فتویٰ عطا فرمائیں اور مسلمانوں کو اپنی نصیحت سے بھی نوازے،جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس آلہ کے زریعے اگر کافر حکومتوں مثلا یہود و نصاریٰ اور رافضہ کی نشریات کو دیکھا جائے،اس کے زریعے سے فتنہ و فساد ،تشکیک اور حرام کی طرف میلان ہونا،زنا چوری ،ڈکیتی،رہزنی ومسکرات ومنشیات کے حصول جیسے جرائم کی طرف رجحان ہو،اسلامی عقائد کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا ہوں اور ایسے شکوک وشبہات کو نشر کیا جائے جو ایک مسلمان کو اس کے دین کے بارے میں حیرت میں بتلا کردیں اور پھر اس کے استعمال کے زریعے سے کافروں کے دین کی تعظیم،اوران کے افعال اور کارناموں کی ستائش کی جاتی ہے اوراس طرح کے بہت سے دیگر مفاسد لازم آتے ہیں تو پھر بلاشبہ اسکی خرید وفروخت،تشہیر،درآمد اوراسکا استعمال حرام ہے کیونکہ یہ گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد ہے،اوراس کا استعمال فتنہ وفساد کی باتوں کا باعث بنتا ہے،ہم ہر مسلمان سے یہ درخواست کریں گے کہ وہ شرور اوران اسباب سے دوررہ کر اپنے آپ کو بچالیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص400